فلم یوسف پر فتوی

آپ نے پوچھا ہے ؟//

کیا فرماتے ہیں کہ علماءکرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ گذشتہ چند ماہ سے پا کستان میں مختلف کیبلز آپریٹر اور مالکان نے حضرت یوسف پیامبر کے نام سے فلم چلا رکھی ہے۔ مذکورہ فلم میں ایرانی ادکاروں نے حضرت یوسف، حضرت یعقو ب،ذلیخاں اور دیگر انبیاءکرام علیہم السلام کا کردار اداکیا ہے ۔مذکورہ فلم چلانے والوں اور دیکھنے والوں کے بارے میں فتوی صادر فرمائیں۔

سائل: حافظ ساجد جامعہ نعیمیہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ہدایة الحق الصواب

فلم یوسف پر فتوی

حضرت علیہ السلام کے نام سے بنائی جانیوالی فلم یوسف پیامبر اور دیگر انبیا ؑ کرام علیہم السلام حوالے سے بنائی جانیوالی فلمیں شرعاً اس طرح کی فلم بنانا، اسے چلانا، اس کی تشہیر وحوصلہ افزائی کرنا اور لطف اندوزی کے لئے دیکھنا جائز وحرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ اس سلسلہ میں مجھ سے بہت سارے افراد کے استفسار کے بعد اس فلم کے شرعی حکم کےلئے میں فلم یوسف پیامبر کے بعض حصوں کو دیکھا۔ جس کی بہت سی غیر شرعی باتوں میں سے چند ایک سنگین باتیں یہ ہیں۔

(1) اس فلم میں غیر نبی کو نہ صرف نبی بلکہ اسے نبی کے طور پر مخاطب کیا گیا ہے اور اس نے بھی رد عمل میں اپنے آپ کو نبی ظاہر کیا ہے۔

(2)انبیاءکرام علیہم السلام کی عظمت وتقدس کو پامال کیا گیا ہے۔مثلاً حضرت یقعوب علیہ السلام کو نہایت بے صبری، جزع فزع کرتے ہوئے زورزور سے روتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔حضرت یوسف علیہ السلام کو ننگے سر اور خشخشی داڑھی والا دیکھایا گیا ہے

فلم یوسف پر فتوی

(3) انبیا ءکرام علیہم السلام کی تصاویر، جبریل امین علیہ السلام کی تصویر کردار دیکھا گیا ہے ۔

(4) ایک مخصوص فرقہ کے گمراہ کن عقیدہ کا اظہارو پر چار۔ مثلا ولایت کو نبوت سے افضل بتانا، امام منتظر کے انتظار کا تذکرہ (یہ ایک فرقہ کے گمراہ گن غیر شرعی نظریہ ہے) مذکورہ غیر شرعی باتوں میں سے بعض صریح کفر ہیں۔جیسے غیر نبی کہنا ےہ صریح کفر ہے اور اسی طرح کی فلمیں بنانا ان کی حوصلہ ،افزائی، ان کی خرید وفروخت، انہیں لطف اندوزی کے لیے دیکھنا، کیبل پر چلانا، حرام حرام اشد حرام اور گناہ کبیرہ ہیں جو لوگ ان جرائم کے مرتکب ہوئے، ان پر توبہ لازم ہے اور حکومت وقت کی ذمہ داری ہے کہ و ہ فوری طور پر اس طرح کی فلموں کو بین کرے اور ذمہ داران کو سزا دے۔واﷲ تعالی اعلم بالصواب

تصدیق/://مولانا محمد راغب حسین نعیمی/ناظم اعلی جامعہ نعیمیہ،لاہور//

فلم یوسف پر فتوی

کتبہمفتی ابو محمد ہاشم غفرلہ//دارالافتا جامعہ نعیمیہ ،لاہور//

5 جمادی الاول1432ء9اپریل2011

نوٹ:ہر مسلمان خود پڑھے اور اگر ہو سکے تو فوٹو کاپی یا پرنٹنگ کروا کر ہر گھر اور ہر فرد کودے//

*الداعی الی الخیر:*قاری محم دامیر قادری مدرس جامع نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور

0300-4687652